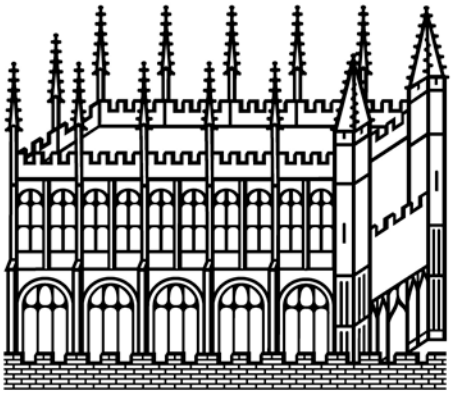


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

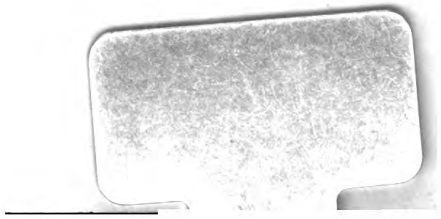
http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.







16. C. 34

16C34

INDIA INSTITUTE

سید فضل رسول خان تعلقہ دار سندیلہ۔

دیوان عاشق - کلام لطیف از پنڈت کنھیا لال تخلص عاشق۔

دیوان بحر اسرار حقیقت - در نعت سید مجتبےٰ مصنفہ قاضی علی احمد تخلص صل علے۔

دیوان صبا - مسمّٰی بہ غنچۂ آرزو - از میر وزیر علی صبا۔

دیوان ضامن - از سید ضامن علیشاہ

دیوان مخزن شوق - غزلیات بمطرح حضرت ذوق دہلوی مصنفہ منشی ہرچند رائے سرو وفی تخلص ہرچند ایک کالم مین کلام ذوق دوسرے کالم مین کلام ہرچند۔

ایضاً - شایستہ پاسخ بمقابلۂ غزلیات ناسخ از منشی ہرچند رائے۔

دیوان ولی - یہ دیوان قدیم زبان ریختہ موجد شعر گوئی زبان ریختہ شاہ ولی اللہ گجراتی کا کلام ہی اول زبان ریختہ مین اسی شاعر عالی کا شعر کہا ہی بڑی تلاش سے دستیاب ہوا۔

چمنستان جوش - دیوان نواب احمد حسن خان جوش از زمزمہ خوانان نواب حافظ رحمت خان۔

مجمع الاشعار - غزلہائے اردو و فارسی اساتذہ۔

دیوان ہشیار - مصنفہ کیول رام۔

دیوان نواب علاؤ الدولہ - سید قمر الدین خان بہادر تخلص فقیر عرف نواب بڈھن صاحب۔

گلشن فیض - قصاید مدحیہ از شیخ بہار الدین۔

چمن بے نظیر - اشعار اردو و فارسی اساتذہ فراہم کردہ مولوی محمد ابراہیم بن شہاب الدین۔

گلدستۂ امانت - حسین چیدہ چیدہ غزلیات اساتذہ کی ہین۔

گلدستۂ نعت - اشعار فارسی و اردو مولفہ محمد جمیل الدین احمد۔

گلدستۂ خنداں - کلام موزون منشی منور علی تخلص خنداں۔

شمس فیض - قصائد ولیعہد بہادر والی سورٹھ و فسانۂ خیالی منظوم از منشی غلام محمد خان تخلص خبیر۔

خریطۂ سرور - تہنیت نامہ کتخدائی نواب بہادر خان ولیعہد ریاست سورٹھ۔

دیوان صادق - طبع زاد سخن طراز حاجی عبد الحق صاحب۔

دیوان حمد ایزدی - خوب دیوان عمدہ نمونہ تازہ ہی کر شیمۂ طبع موزون مفتی غلام سرور صاحب لاہوری۔

منتخب کلیات ظفر۔

بہارستان سخن - اسمین تین اُستادون کا کلام ہی ہم طرح و ہم قافیہ غزلین - ۱ شیخ امام بخش ناسخ ۲ - خواجہ حیدر علی آتش - ۳ - مہدی حسین خان آگاہ بڑے معرکہ کا مجموعہ ہی ہر ایک اُستاد نے زور طبع دکھایا ہی بمدیگر ترجیح بلا مرجح کمنا زیبا ہی -

دیوان گویا - از طبقہ اول رسالہ دار فقیر محمد خان گویا شاگرد خواجہ وزیر تخلص وزیر اُستاد نازک خیال -

دیوان رند - مسمّی بہ گلدستۂ عشق کلام نواب سید محمد خان رند شاگرد خواجہ حیدر علی آتش -

دیوان فدا - از موج خیزی طبع وقاد مولوی فدا حسین وکیل عدالت دیوانی -

دیوان غافل - کلام سخنور ہمپایہ آتش و ناسخ منور خان غافل -

دیوان ذوق - از نتیجۂ فکر سخن گو عالی خیال سید ابراہیم علی ذوق -

دیوان لطف - پاکیزہ دیوان غزلیات مع معراج نامہ محامد سرور کائنات مصنفۂ حافظ محمد لطف علیخان بریلوی -

ایضاً نعت سروری - غزلیات تمام بہ ردیفون کی محامد خاتم المرسلین ہین از بہار نمائی طبع بلند متقی غلام سرور لاہوری -

دیوان ہنجار سالک - عمدہ کلام از مرزا قربان علی بیگ سالک -

دیوان نیاز - از روشنی صافی طبع نازک پسند شاہ نیاز احمد بریلوی تخلص نیاز -

دیوان شہیدی - مصنفۂ کرامت علی خان شہیدی تخلص -

دیوان امیر - مسمّی بہ مرآۃ الغیب از میر احمد حسن امیر تخلص -

دیوان غالب دہلوی - کئی مرتبہ یہ دیوان مختلف مقامات مین چھپا اور بڑی خواہش سے بکا اور ہنوز خواہش خریداران اُسیطرح ہی کیون نہو بڑے عالی پایہ مرزا اسد اللہ خان دہلوی کا کلام ہی جسکا مثل و نظیر ہندوستان مین نہین ہی اس مطبع مین بہ نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوا ہی -

دیوان نشاط الاجباب - مصنفۂ بابو ہرگوبند سہاے -

دیوان جبار - مصنفۂ مرزا حسین بیگ تخلص جبار -

دیوان امیر - فرد طبعزاد سید امیر الدین تخلص امیر -

دیوان تعلق - مسمّی بہ مظہر عشق - کلام اُستاد کامل آفتاب الدولہ خواجہ اسد تخلص تعلق

دیوان واسطی - نادر کلام مولوی

قصیدہ بردہ معروف شدہ
دیباچہ تاریخ انتظام بہار عرب
گلشن فیض است انتظام
قطعہ تاریخ از مصنف
ہو اختم دیوان بہار عرب
عجب باغ نعت محمد ہی یہ
اسے دیکھکر روح ہوتی ہی مسرور
دل عاشقون محمد ہی یہ
قبول کیجیے دیوان اب
ہوئی فکر جب یہ بہار عرب
قطعہ تاریخ از مصنف
باغ فردوس ہی
دیوان بہار عرب
خاتمہ طبع
خاتمہ کتاب

عاشق اللہ ہونا چاہیے — حبّ حبّ کو دل مین بونا چاہیے
بے بہا ہی شب چراغ ایمان کا — مفت مین اسکو نہ کھونا چاہیے
واسطے تسخیر کے کافی ہی عجز — کام جادو سے نہ ٹونا چاہیے
لکھ کے وصف گوہر دندان یار — اے قلم موتی پرونا چاہیے
یاد مولے کر کے بحر غم کے بیچ — نفس شیطان کو ڈبونا چاہیے
کام آئیگا عمل جو نیک ہی — بار طاعت سر پہ ڈھونا چاہیے
کیا ہنسی سے کام جیتے جی ہمین — اپنے اعمال بد پہ رونا چاہیے
فرش اطلس کو یان درکار ہی — خاک کا ہمکو بچھونا چاہیے
کلمہ طیب کو پڑھ پڑھ کے مدام — کفر کی بو دل سے دھونا چاہیے

رہزن عالم ہی دنیا اے نذیر
یان مسافر کو نہ سونا چاہیے

خاتمہ کتاب

الحمد للہ کہ این دیوان سے بہ بہار عرب از فضل رب
بوقت پر طرب روبا تمام و اختتام آورد در سنہ ۱۳۰۹ ایکہزار
دو صد و نو دار تصنیف آن فارغ گشتہ بہ تسطیر شرح

الحمد للہ والمنہ کہ انہون مین یہ
دیوان بہار عرب تصنیف
ناظم پیدیل شاعر پیشل نازک
خیال شیرین مقال مولوی
عبد الحی حافظ و مولوی وجاہت
محمد نذیر صاحبان سلمہما اللہ
آف رام پور بار سوم
مطبع علوم مرصع منشی نول کشور
مشہور فرنگ
در منشی نول کشور
مقام لکھنؤ مین ماہ جنوری
سنہ ۱۸۸۲ عیسوی مطابق ماہ
صفر سنہ ۱۲۹۹ ہجری جلیہ
طبع آراستہ و پیراستہ ہوکر
مقبول طبائع اصحاب ذوق و شوق ہوا

ناخوش و عاے دشمن و دشنام یار خوش
کیا کچھ مزہ حبیب کے جور و جفا مین ہی

اللہ کے سوا نہین کوئی دوسرا خیر
حسرت جو کچھ ہمارے دل مبتلا مین ہی

دیدار حسن یار کا طالب تو ہی سدا
کاسہ بھی کیا کرے نہ سر بینوا مین ہی

حافظ نذیر ہی ہی امید اب سے آہ
اُس سے ملاے جور سے قلب صفا مین ہی

کیونکر نہ ہو قبول بہار عرب نذیر
دیوان مرا یہ مدح حبیب خدا مین ہی

۱۹۱

جو خریدار جفا ہی وہ وفا جانتا ہی
سخن رمز ہی اسکو کوئی کیا جانتا ہی

کہنا حالات کا اپنے نہ کسی سے ہی ضرور
عالم دل کی حقیقت کو خدا جانتا ہی

سیکھ لو ایسے فلاطون سے قانون علاج
دل اشارات کو جسکے کہ شفا جانتا ہی

عشق کے رنج کو جانے ہی دوا سے بہتر
جو کوئی درد محبت کا مزا جانتا ہی

مذہب عقل جدا مشرب عشاق ہی اور
ورد کو حافظ دیوانہ دوا جانتا ہی

۱۹۲

خدا سے کوئی شی بہتر نہین ہی
خدا کا کوئی بھی ہمسر نہین ہی

خیال ابرو و مژگان ہی ہر دم
حساب تیغ اور خنجر نہین ہی

محمد افضل عالم ہی لاریب
کوئی ایسا تو پیغمبر نہین ہی

دیکھی ہی ہمنے جبسے بہار رخ صنم
سیر ارم نہ گلشن و گلزار چاہیے

کشتہ ہون چشم یار کا اسواسطے مری
تربت پہ شاخ نرگس بیمار چاہیے

خوشنود ے خدا جسے درکار ہو اُسے
عشق جناب احمد مختار چاہیے

دنیا سے کام ہی نہ غرض دین سے تدبیر
دو نو جہان مین یار کا دیدار چاہیے

کیون ور دہی کسواسطے اعضا شکنی ہی
کیون جان و تن زار پہ اب آن بنی ہی

ہان وصل صنم راحت روح بدنی ہی
اور ہجر برا زہر ہی ہیرے کی کنی ہی

ہی شوق کیکا جو بہت دل مین سمایا
جلوہ کوئی درپیش نظر آمدنی ہی

انکار کو معشوق کے جانون ہون مین اقرار
اسواسطے لب پر مرے ربار فنی ہی

مسکن ہو مدینہ مرا اور کعبہ مین ہو گھر
مدت سے یہی بات مرے دل مین ٹھنی ہی

ہی جیسے ترا نام زبان پر مری جاری
دل نور سے معمور ہی اور سینہ سنی ہی

ہین بندۂ آزاد ترے خاص ہون یا عام
مالک ہی تو ئی غیرت سرو و چمنی ہی

ہی مخزن اسرار الٰہی دہن پاک
یا معدن انوار خدا و ند غنی ہی

گل جس پہ فدا ہوتے ہین قربان ہین غنچے
جانباز دل و جان سے غنچہ دہنی ہی

شرگان مبارک ہین کہ یا نور کے ناوک
خنجر کی سنان یا کسی نیزہ کی انی ہی

نظم مشہور جو سنی مدنی ہی

وارین ہین مشہور جو سنی مدنی ہی

قم سمانہ کوفی دوسرا ملک خدا مین ہی

خوشنود ے خدا بھی تمھاری رضا مین ہی

انداز کافری بت نا آشنا مین ہی

مجکو شہید اسکے کی اک ادا مین ہی

دل جسنے قید یار کی زلف دوتا مین ہی

صد گونہ رنج و درد و عذاب و بلا مین ہی

تا تیر اس لحظہ خدنگ قضا مین ہی

ہی ہی عجب کرشمہ کی کسکی ادا مین ہی

بلغش کی طرح نرده شم سیا مین ہی

دیوانگی کی شوق کی کسکی ادا مین ہی

دیوانون کو پری کے تصور مین قید کر

دیکھو تو کسی شوق کی یہ رنگ حنا مین ہی

ہو جاسے یار قاصد ارشاد بہار خلد

لکھا جو کوئی شوق تمھاری ثنا مین ہی

مشہور حسن لیلا کا شاہ گدا مین ہی

مثل شہ یتا غریب بہ مہر کی طرح

ناخوش

دیوان بہار عرب

ای ستمگر قتل عالم کے لیے
تیغ ابرو کا اثر را چاہیے

عاشق بیچارہ ہون مجھ پہ ضرور
رحم واجب ہی نہ مارا چاہیے

وہ صنم ہمسے کنارہ کش ہی آج
کیون نہ عالم سے کنارا چاہیے

لشکر غم دل پہ آپہونچا نذیر
شیر یزدان کو پکارا چاہیے

فراق یار مین بھاری ہی جان زار مجھے
یہی دکھاتی ہی ہر شہر اور دیار مجھے

ہوئی ہی مجھ مین اب زیست ناگوار مجھے
دکھادے وصل کی یارب ذرا بہار مجھے

نہین ہی بن ترے ہرگز صنم قرار مجھے
جدائی آپکی کرتی ہی بیقرار مجھے

مریض عشق ہون کیا ہو شفا بھلا ہمدم
دوا پلا اے مسیحا اگر ہزار مجھے

مین کہہ اٹھونگا انا الحق یقین کر ناصح
ہوا ذرا بھی اگر دل مین شوق دار مجھے

محمد عربی سے یہی دعا ہی مدام
ملے مدینۂ اقدس ہی مین مزار مجھے

نذیر اندنون فرقت ہی شہر و بستی ہے
ہوا ہی یاد مدینہ کا کوہسار مجھے

رخ اپنا اتبوای مہ انور دکھایئے
مشتاق کو وہ چہرۂ انور دکھایئے

پوشیدہ اپنے عارض و خال اب نہ کیجیے
شمس و قمر دکھایئے اختر دکھایئے

خصوص مکہ سے باب مدینہ تک حافظ
کوئی سمجھتا ہی عاشق کسیکو سمجھتا ہی

نہ دیکھے آکے جہان مین آدمکان جو کوئی
عبث وہ عالم و دنیا مین آہ بستا ہی

خدا ملے ہی خدا کا حبیب ملتا ہی
اُنھون کے پانیکا کیا صاف صاف رستا ہی

یہ جذب شوق محبت ہی ہر کسی کے تئین
کوئی تو راہ پہ چلتا کوئی بہکتا ہی

اگر از دل اسے کہتے ہین سنکے نام حضور
تذبیر آنکھون سے پانی ترے برستا ہی

۱۷
معشوق جبکہ آپ ہی عالم نواز ہی
پھر کیلیے دلا تجھے سوز و گداز ہی

مغرب سے آفتاب نہووے کہین طلوع
توبہ کرو کہ آج در توبہ باز ہی

کعبہ کا ہو طواف زیارت مدینہ کی
جان و جگر مین اپنے یہی حرص و آز ہی

آسان خدا کیواسطے کیجے مرا سفر
خطرے ہزار رہ مین ہین رستہ دراز ہی

پہونچا ہی دیگا کعبہ مقصود تک تدبیر
دل ناخدا ہی جسم وخانی جہاز ہی

۱۸
الٰہی مجھے بخش اپنے کرم سے
مرے شاہ صاحب کو لطف اتم سے

مری آل و اولاد کو شاد رکھ
نہ ہمدم انھین کیجیو درد و غم سے

ہر اک اہل ایمان و اسلام کی
تو کر مغفرت یا الٰہی کرم سے

دعائے کہ در حرم شریف خواستہ ام بحق دوستان ۱۲

۱۶۳
جمال منور دکھایا مجھے — تو ہی کھینچ کر یان پہ لایا مجھے
مین اپنی خوشی سے تو آیا نہین — عنایت سے تو نے بلایا مجھے
کہان تک لکھون شکر احسان ترا — کہ حیوان سے انسان بنایا مجھے
سدا مست اپنی محبت مین رکھ — تو ہی جام الفت پلایا مجھے

یہ وحشت ہی دل کو کہ اسنے نذیر
سدا خاک ہی مین ملایا مجھے

۱۶۴
جدا ہونا مدینہ سے قیامت ہی قیامت ہی — مصیبت ہی مصیبت ہی مصیبت ہی مصیبت ہی
خدا توفیق دے جسکو اسے ملتا ہی یہ مسکن — ہماری یا الٰہی کیسے یہ بطالع ہین قسمت ہی
ہوا جاتا ہی دل اکثر ہے فراق مصطفےٰ سے آج — ندامت ہی ندامت ہی ندامت ہی ندامت ہی
مدینہ کی جدائی بھی مجھے اک قیامت کی — علامت ہی علامت ہی علامت ہی علامت ہی

رسول اللہ حافظ کو تمہارے حشر کے اندر
تمنائے شفاعت ہی تمنائے شفاعت ہی

۱۶۵
مدینہ عجب بلدہ دلستان ہی — مکان جسکا ہر ایک رشک جنان ہی
مدینہ عجب لطف کا اک مکان ہی — کہ محسود فردوس و خلد و جنان ہی
مدینہ عجب معدن حسن و احسان — مدینہ عجب مخزن گلستان ہی

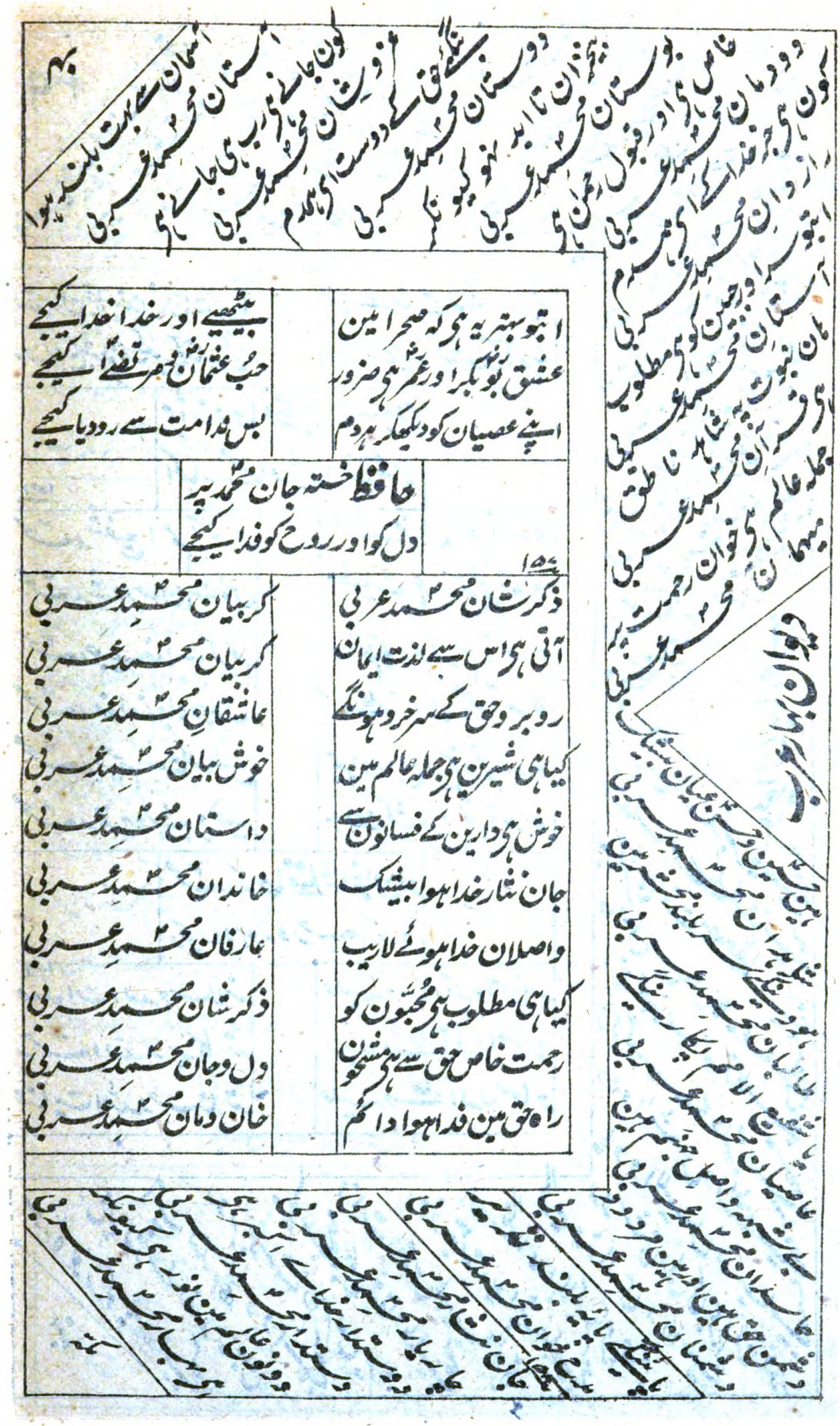
مکہ ہو یا مدینہ انور — دونون وار محمد عربی

وله

ہر اُمت رہین سد اگریان — چشم زار محمد عربی
اپنے اللہ کی رضا کا تھا — کاروبار محمد عربی
سب یارون سے یار وافضل ہی — یہ دیار محمد عربی
ہر کسیکو خدا نصیب کرے — افتخار محمد عربی
دونو عالم مین ہوگیا مشہور — افتخار محمد عربی
جنکو صدیق اور عتیق کہین — یار غار محمد عربی
دفتر گر چاہتا ہی تو اپنا — لکھ وقار محمد عربی

ہی نذیر حزین ازل سے عزیز
جان نثار محمد عربی

مدینہ ہمارا وطن ہو الٰہی — مری روح وان اور تن ہو الٰہی
میسر ہمیشہ ہو زیارت حرم کی — بہ پیش نظر وہ چمن ہو الٰہی
مدینہ مین ہو لاش میری پڑی — میسر نہ گور و کفن ہو الٰہی
میسر ہو خار مدینہ کا بستر — نہ گل ہو نہ کچھ پنسترن ہو الٰہی



فیض اللہ وعنی یا تابہ
علیہ وعلے آلہ واصحابہ یا تابہ
راحت اللہ وعلے آلہ واصحابہ
فرحت اللہ وعلے آلہ واصحابہ
نور دل نور اللہ وعلے آلہ واصحابہ
صلوۃ اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ

کہتا ہوں بڑا ہند میں دن رات یہی بات
لیجائے مدینہ مجھے مولائے مدینہ
روتے ہیں بشر چونک کے جب کہتا ہوں گھر
اللہ مرے چھٹ گیا کیوں ہائے مدینہ

ہی آرزو حافظ یہی اللہ سے ہر دم
اکبار مجھے اور بھی دکھلائے مدینہ

۱۵۳

محمد شفیع امم آمدہ
محمد مزیل الم آمدہ
محمد شہ دو جہان است بس
مطیع عرب ہم عجم آمدہ
محمد حبیب خدائے کریم
بعالم بجود و کرم آمدہ
محمد خداوند جاہ و جلال
کہ اعلے ز عالی ہمم آمدہ
محمد رحیم است للعالمین
ہم او دافع رنج و غم آمدہ
محمد نذیر و بشیر و نصیر
بلطف کثیر و اتم آمدہ

محمد کہ حافظ ثنا خوان او
بجود و ہو در رجم آمدہ

۱۵۴

صلوات اللہ وسلامہ
علیہ وعلے آلہ واصحابہ
رحمۃ اللہ وبرکاتہ
علیہ وعلے آلہ واصحابہ
عنایت اللہ وحناتہ
علیہ وعلے آلہ واصحابہ

سورۂ نور کو پڑھا جائے

ابتو

حافظ ہو دو جہان میں احسان فاطمہ
بخشش عشیرۂ امت اصحاب فاطمہ

ہے آرزو یہ حافظ بیکس کی بھی بر آئے
اک بار کاش دیکھ لے ایوان

دیوان بہار عرب

۱۲۹

خدا کا ہی تو محبوب شاہ مدینہ
وہ تم عرب ہی وہ ماہ مدینہ
طفیل جسکے دو عالم ہین فیضیاب
بنا ہی خسرو اورنگ شفیع امم
تو فردوس کی زیب و زینت سے کیا ہی
حسن و خال اور کوہ و کاہ مدینہ
تو ارض اور سموات مین ہی کسکا
تو عز و جاہ مدینہ
ہر اک قطرہ آب چاہ مدینہ سے
ہی تو شہد سے بہتر خدا کی قسم ہی
ہوا شاک بچا شہر وارین سے
ہوا جو کوئی چیز خواہ مدینہ
خداوند عالم دکھادے نذیر
دوبارہ سبھے بخشگاہ مدینہ

۱۳۰

ولہ

ہوا جلوہ گر آفتاب مدینہ
ہی انور جہان سے جناب مدینہ

بحار جہان سے ہی افضل نہایت
خدا کی قسم بحر مکہ مدینہ
دو عالم کے قند و شکر سے ہی بہتر
دہن مین مرے زہر مکہ مدینہ
کہین کا نہین پھر وہ انسان رہتے
نہ دکھلاے رب قہر مکہ مدینہ

خدا لے ہی آیا یہانتک نذیر
اٹھی دل مین جب لہر مکہ مدینہ

۱۳۱

ہی غیرت فردوس گلستان مدینہ
بہتر ہی بہشتون سے بوستان مدینہ
ہی مہبط انوار خدا روضہ اطہر
پر نور نہو کیون چمنستان مدینہ
رضوان کو کبھی پھون نہ بہشتی نہ پسند ائے
سونگھے اگر آکر گل و ریحان مدینہ
جنت کا کبھی نام زبان پر نہین لاتے
ہین فضل خدا سے جو مقیمان مدینہ
دل تڑپے ہی دم نکلے ہی کر کر کے اسے یاد
افسوس کبھی ہم بھی تھے مہمان مدینہ
سیرت ہی بہت نیک تو صورت ہی خوب تر
ہی رشک فرشتہ ہر اک انسان مدینہ
اک حسن خداداد جہان کو ہی دکھایا
سب خلق پہ ہی اسلیے احسان مدینہ
بے فیض ہی رہتے کبھی مقصد کو نہ پاتے
ہوتا نہ اگر خلق پہ فیضان مدینہ

ایمان کسی ملک مین حافظ نہ رہیگا
رہ جائیگا باقی فقط ایمان مدینہ

دیوان رحمت عالمین ہی کریم — خدا کا سراسر کرم ہی مدینہ
عجب غیرت باغ فردوس ہی — بلاشبہ رشک ارم ہی مدینہ
مکین اسکا محبوب اللہ ہی — مکان شفیع الامم ہی مدینہ

مجھے یاد ہر لحظہ ہی اے ندیر
یہ پیش نظر دم بدم ہی مدینہ

۱۴۳ مرا دل ہی قربان مکہ مدینہ — فدا روح بر جان مکہ مدینہ
الٰہی بالطاف وراحت مجھے — دکھا پھر بیابان مکہ مدینہ
ہراندازحور جنان بھول جائے — اگر دیکھ لے آن مکہ مدینہ
فرشتے ہزارون ہین مفتون وشیدا — بشر ہین گدایان مکہ مدینہ

شہان جہان سے ہی افضل مدام
ندیر غلامان مکہ مدینہ

۱۴۴ جہان مین علم ہی بہار مدینہ — مہبت محتشم ہی دیار مدینہ
عجب محترم ہی بہار مدینہ — مہبت ذوالکرم ہی بہار مدینہ
۱۴۵ ندیر حزین باغ شیراز عجب ہی — خدا کا کرم ہی نگار مدینہ
ہی بہتر جنان سے بہار مدینہ — ہی برتر جہان سے غبار مدینہ

دیوان بہار مدینہ

رسول مکرم کا روضہ ہی اقدس
بہار عرب ہی مزار مدینہ
پسند آئے دل کو ہی دارین سے
یقین جان او کو ہی بسیار مدینہ
شرف ہی بشاہان کیتی اسے
مہوا جو کوئی خاکسار مدینہ
بہت رحمتین تیری ہوتی ہین
ابر تک الٰہی نثار مدینہ
دارین مری سب طفیل محمد
عطا کر تو ای کردگار مدینہ

خدایا رہوتا ہی دل سے یا رہ مدینہ
بحق ۱۴۶ تیرے پیارے نبی کے تو ہم کو بلا مدینہ
دلون مین رکھوں کس طرح سے نہ الفت
بہشتون کی ہین دون سے بہتر فضا مدینہ
۱۴۷ ای نم مکہ مدینہ
بحار

دیکھ لیجو نذیر شیدا کو
عاشق مصطفےٰ تو ہونے دو

۱۳۷
بعد ہمین جلوۂ دیدار دکھاؤ — یعنے وہ رُخ مطلع انوار دکھاؤ
ہان زلف معنبر کا کوئی تار دکھاؤ — اب مجکو تماشاے شب تار دکھاؤ
ہرگز نکہون نافۂ تاتار دکھاؤ — گیسوے معنبر کا اگر تار دکھاؤ
حاصل ہو مجھے جنت ماوے کا تماشا — یثرب کا اگر گلشن و گلزار دکھاؤ
ہو جاے شفا عین عنایت سے تمہاری — بیمار کو پھر نرگس بیمار دکھاؤ
مدت سے بہت عشق مریضون کا بسا تو — چہرہ مجھے یاسید ابرار دکھاؤ
حافظ کی ہی امید یہی آپسے ہر دم — دیدار اسے احمد مختار دکھاؤ

۱۳۸
بسی دماغ مین ہی زلف یار کی خوشبو — پسند کیسے ہو مشک تتار کی خوشبو
خدا علیم ہی ہم نقد زیست ہار چکے — گئی مشام مین جب اُسکے ہار کی خوشبو
بدن کو یار کے جنت کہون تو زیبا ہی — کہ اسپہ خلد نے اپنی نثار کی خوشبو
ملا ہو جسنے عرق جسم یار کا تن پر — خوش آوے کب اُسے عطر بہار کی خوشبو
زمین سے عرش تلک ہر مکان معطر ہی — مہک رہی ہی مرے گلعذار کی خوشبو
دماغ اہل فلک کو کریگی عطر آگین — ترے فراق زدون کے فرار کی خوشبو

دیوان [illegible]

کیا اللہ نے بھی مجکو واصل اپنی رحمت سے
نہ سمجھو فرق مجھ مین اور ابراہیم و ہم مین

بھروسا ہی محمد کا شفیع عاصیان وہی
دگر نہ کون سی ہی بات اچھی ہم مین و تم مین

فدیر ناتوان مشتاق ہی اُسکو بلا لیجے
حریم کعبۂ اللہ سے اپنے شہر اکرم مین

۱۳۴

زلف مشکین مبتلاے روے تو
ای بلا گردان بلاے روے تو

گیسوے پرچین فداے روے تو
ہم خطا کردہ خطاے روے تو

آشناے بحر معنی کی شود
تا نگردد آشناے روے تو

نور خورشید و قمر دان مستعار
ای پریرو از ضیاے روے تو

ای خیالت تازہ میدارد مرا
کی رود از دل ہواے روے تو

سورۂ واللیل وصف زلف تست
والضحی بیشک ثناے روے تو

باغ فردوس برین را نگرم
کردہ ہندم رونماے روے تو

کی سزد گر ملک دو عالم دہند
ای سرت گردم بہاے روے تو

مطلع ثانی

گر ثنا جویم ثناے روے تو
در دعا گویم دعاے روے تو

صاف تر از صبح و آئینہ نمود
یا رسول اللہ صفاے روے تو

ترجمہ الحزین لصاحبہ الامین

رحم فرمایا رحیم نے فرمایا شفیع المذنبین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا رفیق العاجزین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا امید المومنین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا رحمۃ للعالمین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا شفیع العاصیان
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا انیس الصادقین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا شفیع خاطئین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا قرۃ العین
رحم فرمایا رحیم نے فرمایا قرۃ العین
الٰہی لطف سے اپنے ہمین ہو نجات دارین
خداوندا بالفضل خود وہی ہو نجات دارین
ہمارا کعبۂ اقدس وہی ہو نجات دارین
الٰہی طرح اب ایسی کھل خداوندا مدینہ مین
الٰہی طرح اب ایسی کھل خداوندا مدینہ مین

دیوان بہار عرب

اولوالعزم اور مرسل سب نبی جا بلا تک بھی
ہمارا کہنے ہین حامی کہ فضل اسکا ہے دنیا مین
عطا تو نے کیا اسکو ہے کیا مرتبہ یا رب
تو دیدار محمد سے کیا ہے عالم رونق
دل عشاق اور دل ہو اسکا مولد مدینہ مین
زبان کعبہ مین اور جان کو تو یہ ہے مدینہ مین
دل عشاق رہتا ہے سدا مولد مدینہ مین
شفیع عاصیان ہو سب کا حافظ یا رب
غنا بیت اور ہو فضل سے اسکے مدینہ مین
دعا ہے اور ہو فضل سے اسکے مدینہ مین
دیکھا اور ہو فضل سے اسکے مدینہ مین
سنا ہے اور ہو فضل سے اسکے مدینہ مین
فراق مدینہ سے دل چاک ہی
فراق مدینہ بہت سخت ہی
فراق مدینہ قیامت سے بڑھکر
فراق مدینہ مین کچھ سنگ خارا نہین
فراق مدینہ ہی مجبور مین
فراق مدینہ پیارا نہین
الٰہی کچھ اپنا تو چارا نہین
جو ٹکڑے ہوا پارہ پارہ نہین
بشر کون جو اسکا مارا نہین
وہ صحرا ہی جسکا کنارا نہین
حقیقت مین کچھ سنگ خارا نہین
کسی کا بھی دل مین گذارا نہین
بجا ہوش اب تک ہمارا نہین
بجز صبر کے اور یارا نہین
کبھی اپنی جان کو سنوارا نہین
نشہ ہی کہ جسکا اتارا نہین

چھٹے نہ کیون وہ پریشانی دو عالم سے
مدینہ گھر ہو ہمارا وہان تو وطن ہو
پڑے رہین در باب السلام پر دائم
او رجناب کی قسمت مین خاکروبی ہو

بدام زلف جسے وہ اسیر کرتے ہین
یہی سوال بہ رب کبیر کرتے ہین
یہ آرزو تو امیر و فقیر کرتے ہین
یہی امید تو شاہ و وزیر کرتے ہین

اپنی اور دوستون کی بخشش کی
اور کعبہ پہ دعا کرتے ہین
اپنا قصہ ہی سوتے جگتے کا
نہین معلوم کہ کیا کرتے ہین

خوب رو رو کے یہان پر حافظ
مرات دل کو جلا کرتے ہین

۱۲۶

خزان ہم بہار جہان دیکھتے ہین
بہار عرب بیخزان دیکھتے ہین
محمد کا مرقد مطہر ہی اس جا
خدائی کا جلوہ یہان دیکھتے ہین
محمد ہی بیشک شفیع الامم
یہان دیکھتے ہین وہان دیکھتے ہین
محمد ہی بیشک رحیم دو عالم
عیان دیکھتے ہین نہان دیکھتے ہین
محمد ہی سردار جن و بشر
مطیع اُسکا سارا جہان دیکھتے ہین
محمد نبی ہی حبیب خدا
اُسے مالک ہر مکان دیکھتے ہین

ذرا دیکھ تو ان سبھون کو ندیمہ
کدھر آتے ہین اور کہان دیکھتے ہین

۱۲۷

بہت مسجد ہین بت خانے ہزارون
بہت بستی ہین ویرانے ہزارون
بہت معبد ہین میخانے ہزارون
بہت ہشیار مستانے ہزارون
ولیکن شمع روے مصطفیٰ پر
زیادہ حد سے پروانے ہزارون

دیوان بہار عجب

ظریف پیچان کو جسنے دیکھا ہی — خواب مین مار مار دیکھتے ہین
آنکھین پتھرا گئین جدائی سے — وصل کا انتظار دیکھتے ہین
تو وہ گل ہی کہ کب تجھے جانین — گرچہ لاکھون نہار دیکھتے ہین
کیون نہ آنکھون مین روشنی ہو کہ ہم — مدحت چار یار دیکھتے ہین
سرو شمشاد یا قامت مین — ہم لب جوئبار دیکھتے ہین

کسکا غم ہی تجھے کہ ہم حافظ
ہر گھڑی اشکبار دیکھتے ہین

تمھارا روضۂ رضوان پہ احسان — ملک حور و پری غلمان پہ احسان
عرش سے فرش تک ارض و سما پر — رسول حق کا انس و جان پہ احسان
تمھین نے تو بچائی کشتی نوح — کیا رحمت سے ذی طوفان پہ احسان
شفیع المذنبین ہی ذات اطہر — بہت ہی امت بیجان پہ احسان
دکھائین رب نے آنکھین مصطفی کی — بڑا ہی حافظ قرآن پہ احسان
بچا دوزخ سے دکھلائینگے جنت — محمد کا ہی یہ احسان پہ احسان
نبی ہون یا ولی غوث و قطب ہون — ہی احمد کا ہر اک انسان پہ احسان
طفیل حسنؑ بے تمثال کیجے — نذیر بے سر و سامان پہ احسان

محمد پہ بھیجو درود وسلام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد ہی سالار بیت الحرام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد ہی حامی مرا صبح و شام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد کی الفت کا پیتا ہون جام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد شفاعت کن خاص و عام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد کا ہی کیا ہی پیارا کلام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد حبیب الہ الانام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد نصیر و شفیع الانام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام

محمد منذر و بشیر تمام
علیہ الصلوۃ علیہ السلام

۱۱۶

سارے عالم مین جلوہ گر ہو تم — نجم یا شمس یا قمر ہو تم
تمسے پوچھون ہون ای لب و دندان — لعل و یاقوت یا گہر ہو تم
گیسو و رخ سے رات دن ہی سوال — ہو شب قدر یا سحر ہو تم
مجھکو بھی اسقدر بصیرت ہی — کہ صنم نور ہر نظر ہو تم
دل و جان کو قرار ہی تم سے — فرحت روح اور جگر ہو تم

بصورت و بجمال و بسیرت احسن
بصبر و شکر و مدینہ زاختیار شدم

بسنگ جنگ حدیدہ ام نشان عجب
زسن پاک و مطہر کہ اشکبار شدم

نثار روضۂ عثمان ہروی بستم
کہ پیر ہند ولی ہست جان نثار شدم

بخاک پاک و نافع و نافع دیگر
بجملہ ہائے فداگشتہ بار بار شدم

عقیل و جعفر طیار و روضہ ہائے ہمہ
بچشم دیدم و از دیدہ اشکبار شدم

حلیم سعدیہ کان دایۂ نبی کریم
بقبر پاک کہ من محو آن بہار شدم

تذییر روضۂ حمزہ کہ سید الشہداست
بدیدہ دیدم و عاشق باطف یار شدم

ہرگز نجائینگے کبھی خالی ہمن سے ہم
پیدا کرینگے ربط کسی گلبدن سے ہم

مسکین ہین اور غریب ہین بیکس ہین بینوا
جبسے کہ دور ہو گئے اصلی وطن سے ہم

ملتی نہین شہادت کبریٰ تذییر کو
فریاد جا کرینگے حسین و حسن سے ہم

حق کے طالب ہین حق پسند ہین ہم
مائل وعظ اور نہ پند ہین ہم

نکرین مثل زال کیون فریاد
قفس آہنی مین بند ہین ہم

جسکا عیسے سے بھی نہو علاج
ایسے بیمار درد مند ہین ہم

دخل ہمکو نہین کسی شی مین
فارغ از گفت چون و چند ہین ہم

دیوان بہار عرب

ہم مدینہ مین ہین یا خبر آجکی ہو مدینہ مین ہم

ہم ہین مدفون مدفون سے بند ہین ہم

فقیر کامل نہ عقلمند ہین ہم

خدا کو ہے ہمیشہ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

حجر اسمعیل پر یارب — رکعتین کین نصیب مجکو کریم
نور ایمان بھرا مرے دل مین — تونے یارب مرے خبیر و علیم
واہ وا شان کبریائی ہی — حج اکبر عطا کیا بہ انعم
جسکو تو چاہے وہ عزیز جہان — کیون نہو اے مرے حکیم علیم
کیا حقیقت مری کہ ذرہ سے — کمتر و احقر و ذلیل و سیم
نظر رحمت سے پر مجھے تونے — کر دیا لائق بہشت و نعیم
نام پر تیرے اے خدا دل و جان — عمر بھر ہون فدا نثار قدیم

نذیر بے سر و سامان پہ نظر رحمت رکھ
توئی خدا ترا کوئی نہین شریک و سہیم

۱۱۴

بر رب بیت فدا گشتم و نثار شدم — طواف کردم و عاشق بجان نثار شدم
عجب بیت عتیق ست و کعبۃ اللہ — کہ جان نثار بر و آہ بار بار شدم
فدا بنام محمد حبیب مولائے — نثار فاطمہ زہرا و چار یار شدم
نثار مکۂ اعظم مدینۂ اکرم — فدائے اہل بقیع من ہزار بار شدم
بہار قبۃ الاسلام و تحفۂ خرما — بدیدہ دیدم و من محو ہر بہار شدم
جبل قبیس و جبل ثور و نور و نعیم است — زجائے ننگ خریدہ چہ بر کنار شدم

بر دیدہ روضۂ عثمان کہ ابن عفان است
نثار گشتم و جویای وصل یار شدم
بقیعۃ کہ نظر شش علیم و معدوم است
نذیر بے سر و سامان چہ اشتہار شدم
بر دیدہ روضۂ ابوبکر اصدق صدیق
نثار گشتم و در دل چہ پر بہار شدم
بدیدہ روضۂ پاک ام کلثوم کہ فاروق است
صغیر سن امام گشتہ بیقرار شدم
بقیع اطہر زہرا بجان نثار حسین
کہ جملہ لولوء سوئی ثانی است بیقرار شدم

دیوان بہار عرب

الٰہی تو رحمت سے بالاہتمام — محمدؐ پہ بھیج اب درود و سلام
الٰہی بہ اکرام الغام عام — محمدؐ پہ بھیج اب درود و سلام
الٰہی با فضال جود و دوام — محمدؐ پہ بھیج اب درود و سلام

الٰہی محمدؐ نبی پر ترا م
تو بر یہ حزین سے درود و سلام

کعبۃ اللہ ہی عجیب مقام — بیت رب مین ہی آج اپنا قیام
خلق اللہ ہی یہان موجود — از دحام بشر ہی اس جاعام
رومی و شامی و عراقی ہین — یمنی مصری اور خواص و عوام
ہندی و سندی اور ترکی ہین — ہر طرف کے بلاد کے ہین تمام
حد گنتی سے ہین بشر بیرون — کیا کرے کوئی یہ شمار ارقام
کوئی مصروف ہی طواف مین آہ — کوئی پڑھتا ہی اپنے رب کا کلام
کوئی مشغول ہی صلوۃ کے بیچ — پڑھ رہا ہی کوئی درود و سلام
کوئی شاغل ہی ذکر اللہ مین — تک رہا کعبہ کا کوئی ہی بام
کوئی قرآن کی تلاوت مین — کر رہا ہی خدا سے بات کلام
غرض ہر ایک یاد مولی مین — رہتے ہین اسطرح سے صبح و شام

تاج حکم ہر ایک ہی صبیح و کریم
فقہ جن و بشر ہی خاص و عام
وہم و فہم اس جگہ پہ ہین گمنام
کوئی کرتا نہین یہان پر کام

یہ ہی جلدی سے اپنے رب کا نام
یہان حاضر ہی تیرا غلام
علیک الصلوۃ و علیک السلام
تمہ انبیا کے تجھین ہو امام
علیک الصلوۃ و علیک السلام
پیارا ہی سب سے تیرا نام
علیک الصلوۃ و علیک السلام
خدا نے دکھایا تجھکو مقام
علیک الصلوۃ و علیک السلام
مدینہ مین بخشا ہی مجھکو قیام
علیک الصلوۃ و علیک السلام

شہنشاہ ملک عرب پر نثار — ملوکان ملک عجم یارسولؐ
مین ہون طالب جام الفت شہا — نہین چاہیے جام جم یارسولؐ
ابد تک نہو ویگا زائل ترا — گیا عشق ہی دل پہ جم یارسولؐ
بہشت برین سے ہی بہتر تجھے — مدینہ کا دشت و اجم یارسولؐ
ہین سلطان ملک عرب کے غلام — سلاطین ملک و عجم یارسولؐ
تری یاد گیسو مین کھاتا ہی آہ — مرا دل بہت پیچ و خم یارسولؐ
تڑپتا ہی دل آؤ دیدار کو — تمھین یاد کر دم بدم یارسولؐ
جو تمکو ندیکھا تو کس کام کا — مرا ہی وجود و عدم یارسولؐ
تو کھو دشمنون کو کہ مخلوق پر — وہ کرتے ہین ظلم و ستم یارسولؐ
مین دنیا سے اٹھ جاؤنگا مجھسے آہ — چھپاتے ہین گلفام قم یارسولؐ
مین قربان رخ پاک پر ہون کہ رب — قران مین ہی کھاتا قسم یارسولؐ
یہی ہی تمنا یہی آرزو — ترے غم مین ہون چشم نم یارسولؐ
جو ہون آپسے دور ثابت ہوا — کہ ہی بخت میرا ذرم یارسولؐ
بمیدان محشر بلا لیجیے — بر یرا قدم اور علم یارسولؐ
محبون کو اعدا پہ دیجے ظفر — رقاب کفر کیجے خم یارسولؐ

ہمیشہ مین حافظ کہا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم دعا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ثنا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم صلا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے

ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم ادا کیجیے
ہمیشہ مین ہی ہم اد

یا خلیل اللہ الصلوۃ علیک	یا خلیل اللہ السلام علیک
یا جلیل اللہ الصلوۃ علیک	یا جلیل اللہ السلام علیک
یا جمیل اللہ الصلوۃ علیک	یا جمیل اللہ السلام علیک
یا صفی اللہ الصلوۃ علیک	یا صفی اللہ السلام علیک
یا زکی اللہ الصلوۃ علیک	یا زکی اللہ السلام علیک
یا نقی اللہ الصلوۃ علیک	یا نقی اللہ السلام علیک
یا نقی اللہ الصلوۃ علیک	یا نقی اللہ السلام علیک
یا خفی اللہ الصلوۃ علیک	یا خفی اللہ السلام علیک
یا جری اللہ الصلوۃ علیک	یا جری اللہ السلام علیک
یا نذیر اللہ الصلوۃ علیک	یا بشیر اللہ السلام علیک

تمھاری شوخیان دلدار کبتک — اٹھاوے عاشق ناچار کبتک
ہی زردی رخ پہ اور خشکی لبون پر — چھپینگے عشق کے آثار کبتک
بسان آسیا سر پر ہمارے — پھریگا گنبد دوار کبتک
خوراک دوا الفقار ای مرتضی کر — رہیگا غلبۂ کفار کبتک
شفائے وصل کی مجکو دوا دو — رہون مین ہجر مین بیمار کبتک

بعد صلوٰۃ و سلام

۱۰۰

مین طالب جنت ہون گلزار کا مشتاق — رہتا ہون سدا آپکے دیدار کا مشتاق
روزی ہی جسے گیسوے دلدار کی خوشبو — وہ ہووے نہ پھر نافۂ تاتار کا مشتاق
زاہد کو ہوس حور کی رہتی ہی ہمیشہ — عاشق ہی سدا چہرۂ دلدار کا مشتاق
معشوق ہی ہوجاتے ہین عاشق سبھی آخر — یوسف بھی ہوا اپنے خریدار کا مشتاق
کب تاب ہوئی دید کی جز حیرت و حسرت — آئینہ ہوا جب ترے رخسار کا مشتاق
ہان عشق نے کہلائی دیا نفط انا الحق — منصور نہ کچھ آپ ہوا دار کا مشتاق

کب دیکھیے لیجاے خدا مکہ مین حافظ
مدت سے ہی دل شاہ کے دربار کا مشتاق

۱۰۱

بستی کا نہ مین بن کا نہ کہسار کا مشتاق — ہون احمد مختار کے دیدار کا مشتاق
صحرا کا نہ جنت کا نہ گلزار کا مشتاق — ہون سید ابرار کے دیدار کا مشتاق
دولت کا نہ حشمت کا نہ دنیا کا ہون طالب — ہون سرور اخیار کے دیدار کا مشتاق
دنیا سے نہ مطلب ہی نہ عقبے سے سروکار — دو جگ کے ہون سردار کے دیدار کا مشتاق
شمس و قمر و نجم ہی صد شوق سے دن رات — ہر ایک اسی مطلع انوار کا مشتاق
منصور اسی نور کی الفت مین ہوا تھا — کس شوق سے مرنے کے لیے دار کا مشتاق

دل اپنا ازل سے ہی مدینہ ہی پہ شیدا — حافظ نہین جنت کا نہ گلزار کا مشتاق

یا رسول اللہ السلام علیک — یا نبی اللہ الصلوٰۃ علیک — یا حبیب اللہ السلام علیک — یا کلی اللہ الصلوٰۃ علیک — یا خلیل اللہ السلام علیک

السلام علیک یا حسین بن علی — انت سید الشہداء الکربلاء علیق — السلام علیک یا حمزہ سید الشہدا — انت عم رسول اللہ یلیق — السلام علی جمیع اہل البقیع والمدینہ — انتم شہداء اللہ با لتحقیق — السلام علی جمیع اہل مکۃ واحد — وبدر و بتوک اوخندق الدقیق — السلام علی الشہداء الکربلا — من الفقیر الیوم المتحقق

السلام علیک یا بو الحسن — انت فاروق عظیم الشان — السلام علیک یا عثمان — انت ذو النورین رفیق — السلام علیک یا بو الحسن — انت حیدر کرار غضنفر — السلام علیک یا فاطمۃ الزہرا — انت بنت محمد المصطفی — السلام علیک یا خدیجۃ الکبریٰ — انت زوجۃ النبی الشفیق

وقال ان شاء اللہ تعالیٰ

۹۵ بسی ہی نکہت گیسو دماغ مین حافظ
ختن مین شاد ہی دل اور نہ باغ مین حافظ

قمر کے داغون سے دل کو کمال نفرت ہی
بہار اور ہی اُس رخ کے داغ مین حافظ

مری محبت جانان مدام رہتی ہی
بھری ہوئی مرے دل کے ایاغ مین حافظ

کہین تو پائیگا اُس بے نشان کا آ شراغ
ہمیشہ جو کہ رہیگا سراغ مین حافظ

بُرا ہی نفس غرزین بھی تو رہزن ہی
ہُما ہے روح پھنسا بوم وزاغ مین حافظ

رخ صنم سے ہی بیتاب ماہتاب مدام
سنا ہی فرق ہی شمع وچراغ مین حافظ

۹۶ تڑپ رہی ہی مری جان فراق مین حافظ
کوئی شریک نہین وقت شاق مین حافظ

مجھے تو مسجد ومحراب سے نہین کچھ کام
مین سجدہ کرتا ہون ابرو کے طاق مین حافظ

نہ ہند مین ترا ثانی نہ سند مین ہی کوئی
نہ روم وشام نہ ملک عراق مین حافظ

ہمیشہ پیشہ عجز اختیار کر لیجے
نہین ہی فائدہ کچھ طمطراق مین حافظ

۹۷ بات اُنکی نبات ہی حافظ
قند سے خوش صفات ہی حافظ

یاسمین کی بھی شاخ سے نازک
میرے دلبر کا ہاتھ ہی حافظ

ہجر و وصل صنم خدا کی قسم
یہ ممات وحیات ہی حافظ

ق

ہو کے منصور کے مقلد ہم — کرتے کچھ تو ہوا ے دار افسوس
پر کرین کیا کہ عشق و الفت مین — ہم نہین آہ پختہ کار افسوس
نام احمدؐ کے حرف ہین بس چار — انپہ ہوتا ہی جو نثار افسوس
ہوتے خوشنود مجھسے جنت مین — وہ محمدؐ کے چار یار افسوس

پہونچ جاتا عرب مین مین بھی تدبیر
کچھ بھی ہوتا اگر اختیار افسوس

۹۱

مسلمان ہند مین مانند خفاش — چرائے جان پڑے ہین گلشن ایکبار
نہ حج کو مستعد نی قصد ہجرت — دلون کو اُنکے صد شاباش شاباش
نہ شوق کعبہ نی عشق مدینہ — جگر اپنا نہو کیون پاش صد پاش
خصوصاً ہمت عالی ہی کس مین — جنھین اشراف سب کہتے ہین اوباش
کمینے حج کرین اشراف سو وین — بڑا افسوس ہی کیا اسکا پاداش
رذائل جان و دل سے ہو کے مصروف — بہ تحصیل علوم پاک بیشاش
ہمیشہ حفظ قرآن اور عمل نیک — کیا کرتے ہین ارذل تو خجل باش
ربا خواری مین ہین بعضے مسلمان — بجائے شیر مادر کھاتے ہین کاش
خدا سبکو ہدایت نیک بخشے — کہ تو بہ سب کرین محتاج دعیاش

مثال نرگس حیران ہی حافظ
تمھاری آنکھ کو جسنے کہ دیکھا ہی حسرت سے

لبون غم دیو اور جن دیو ہی حافظ
تمھارے قول کو ای شاہ خوبان

آ زرد حافظ قرآن ہی حافظ
بھلا تو سیم جنت

کیا حسن و بیش عشق مجھکو
کیا کیس سمجھتا دین اور ایمان

وہی بیشک طبیب جان ہی حافظ
اگر الکا کیس

قول اول رو دفعہ رضوان ہی حافظ

بسی

مرا بخشیدی و رحمت نمودی	تو دادی حق تعالےٰ حج اکبر
تو عمرہ روزیم کردی و دادی	خداوندا تو آنان حج اکبر

آب و کھار و ضۂ شہ ابرار	اپنے فضل و کرم سے یا غفار
خیر سے لیکے چل مدینہ کو	اور وانکی دکھادے ہمکو بہار
زلف و رخ کے فراق مین مشکل	ہوگیا کاٹنا یہ لیل و نہار
یا الٰہی دکھا نذیر کو تو	اپنے محبوب کا دیار و مزار
یا الٰہی نذیر کو دکھلا	تو محمد حبیب کا دیدار
یا الٰہی نذیر کو روزی	ہو محمد رسول کا دربار
یا الٰہی نصیب کر جلدی	شاہ صاحب کو ای مرے ستار
یا الٰہی انھین بھی حج ہو نصیب	اور دیدار سید ابرار
یا الٰہی ہمارے سب احباب	اہل دین پائین اس مکان مین بار
یا الٰہی امم محمد کے	حج و عمرہ کرین صغار و کبار
یا الٰہی سبھی کو ہو روزی	دیدن روضۂ شہ ابرار

یا الٰہی سبھون کی لیجو خیر
اور نذیر حزین کو رکھ بیدار

حاضری من بیکس بدرت عیب مدان
ناکسانان جہان پیش کسان مے آیند

شہرہ شیریں نام تو شنیند ازین
مردم و مرغ مثال مگسان مے آیند

ساقی وحدت من جام جہان بین بخشد
کہ بامید خورش خلق جہان مے آیند

زاہدان را بدہی عیش گلستان نعیم
عاشقان تو کجا سوی جنان مے آیند

نظر رحم بفرماتو بحالش کہ نذیر
ہست بیمار غمت خلق بجان مے آیند

۲

اپنے دل و زبان پہ ہی نام خدا لذیذ
روح و روان کو نام خدا مصطفےٰ لذیذ

خوش کسکو ہی کسی کا سنے یا سنائے
عالم کو خوش ہی ذکر رسول خدا لذیذ

محبوب کبریا ہی محمد حبیب حق
کیا مصطفےٰ لذیذ ہی کیا مجتبےٰ لذیذ

باب السلام پر مجھے رب کی قسم ہی ام
کیا کیا مزا دکھائے ہی صل علےٰ لذیذ

حافظ کو اپنے عشق و محبت میں مست رکھ
دونون جہان سے اسکو ہی تیری ولا لذیذ

۳

دل و جان مزار نبی پر نثار
ہو قرب و جوار نبی پر نثار

کہون کیا میں حسن محمد کا حال
ہی جنت بہار نبی پر نثار

ہر اصحاب و اولاد پر اے نذیر
میں ہون چار یار نبی پر نثار

حافظ چه بیان سازد وصف رخ زیبایش
مداح نبی است خدای رخ احمد

۵ جان رخ دل من باد نثار رخ احمد — بس جلوه کنان است بهار رخ احمد

ولہ

۶ بر رب البیت جان من فدا باد — بہ بیت اللہ روان من فدا باد

ولہ

۷ گر تو را سوے من نظر باشد — دل من رشک صد قمر باشد
رفرمن کان ہذہ اعمی — نشناسد کسیکہ خر باشد
کس نہ پرسد چو بخت یاور نیست — گر بہ زر دو صد ہنر باشد
بہر اطفاے آتش دوزخ — چشم عاشق ہمیشہ تر باشد
دل و دین را بخاک اندازد — حاصل از عشق این ثمر باشد
روح را آن زمان شود راحت — جانب یار گر سفر باشد
باغ و جنت گہے بجو نخرد — ہر کہ فرزند بوالبشر باشد
زر و سیم و متاع را چہ کند — در بر ہر کہ سیم بر باشد
وصف رویت چسان کند حافظ — کے چنین طاقت بشر باشد

آلہی عین بھی ملے جا دہین | جہان ہووے جنت بین جاے محمدؐ

ولہ

مطلع ثانی

سدا دل سے نکلے صدا ے محمدؐ | ندا روح سے ہو ندا ے محمدؐ
کیا ہوگا کوئی عاشق شیدا ے محمدؐ | اللہ کو بجد ہی تو لا ے محمدؐ
والليل کا ہی ورد شب تار مین مجکو | سوا اسکے گیسو کو ہی سودا ے محمدؐ
دیکھو تو ذرا سورۂ والشمس ضحی کو | تب جلوہ نما ہو رخ زیبا ے محمدؐ
حوروں کو ذرا موش ہی جنت کا عاشق | معراج مین دیکھا ہی تماشا ے محمدؐ
ہین جملہ نبی اور ولی بندۂ بیدام | جیتے ہین ہمیشہ یہ تمنا ے محمدؐ
مرمہ کی جگہ آنکھو نمین بھر لیتے اولوالعزم | ملتی او نھین گر خاک کف پا ے محمدؐ
کیا لیکے کرے چشمۂ حیوان کی حلاوت | مداح لب لعل شکر خا ے محمدؐ
آکر پاسے کھڑا باغ مین کہتا ہی صنوبر | یارب تجے دکھا دے قد رعنا ے محمدؐ
جانے ہی خدا دوستو اللہ سے ڈر کر | کیا جانے کوئی رتبۂ والا ے محمدؐ
خم ہونگے قیامت مین قد و قامت خوبان | جب جلوہ نما ہووے یگانا ے محمدؐ

آلہی عین بھی ملے جا دہین | جہان ہووے جنت بین جاے محمدؐ

ولہ

مطلع ثانی

سدا دل سے نکلے صدا ے محمدؐ | ندا روح سے ہو ندا ے محمدؐ
کیا ہوگا کوئی عاشق شیدا ے محمدؐ | اللہ کو بجد ہی تو لا ے محمدؐ
والليل کا ہی ورد شب تار مین مجکو | سوا اسکے گیسو کو ہی سودا ے محمدؐ
دیکھو تو ذرا سورۂ والشمس ضحی کو | تب جلوہ نما ہو رخ زیبا ے محمدؐ
حوروں کو ذرا موش ہی جنت کا عاشق | معراج مین دیکھا ہی تماشا ے محمدؐ
ہین جملہ نبی اور ولی بندۂ بیدام | جیتے ہین ہمیشہ یہ تمنا ے محمدؐ
مرمہ کی جگہ آنکھو نمین بھر لیتے اولوالعزم | ملتی او نھین گر خاک کف پا ے محمدؐ
کیا لیکے کرے چشمۂ حیوان کی حلاوت | مداح لب لعل شکر خا ے محمدؐ
آکر پاسے کھڑا باغ مین کہتا ہی صنوبر | یارب تجے دکھا دے قد رعنا ے محمدؐ
جانے ہی خدا دوستو اللہ سے ڈر کر | کیا جانے کوئی رتبۂ والا ے محمدؐ
خم ہونگے قیامت مین قد و قامت خوبان | جب جلوہ نما ہووے یگانا ے محمدؐ

جن و بشر ملک یہی کرتے ہین اپنی جان
سر لحظہ ہر گھڑی سبھی ایثار یا محمدؐ
بہتر ہی دو جہان سے خوشتر ہی حق سے
افضل ترین ہی آپکا دربار یا محمدؐ

رکھتا نہین ہی خوف کسی سے کبھی مدام
یہ آپکا نذیر گنہگار یا محمدؐ

۶۸

دکھایا خدا نے مزار محمدؐ
بہ پیش نظر ہی بہار محمدؐ
فدائے نبیؐ خاکسار محمدؐ
نذیر حزین جان نثار محمدؐ
بہت شوق سے گر ملے یا خدا
مین آنکھون مین بھرلون غبار محمدؐ
عزیزان عالم وزیران احمدؐ
پسند خدا چار یار محمدؐ
خدا نے دکھایا بلطف کمال
مرے دل کو تھا انتظار محمدؐ
خدا کا بلاشک وہی دوست ہی
ہوا جو کوئی دوستدار محمدؐ
مہکتا ہی عالم بخلق عظیم
دو عالم مین پھیلی بہار محمدؐ
تمامی خلائق سے افضل ہی احمدؐ
دیارون سے بہتر دیار محمدؐ
مدینہ منور ہی مکہ معظم
طفیل قدوم بہار محمدؐ
شفیع دو عالم حبیب خدا
دو عالم ہوے جان نثار محمدؐ

نذیر حزین کو بلایا یہان
خدا کی ہو رحمت نثار محمدؐ

۶۴

تمھین حق نے کیا صاحب تاج آج
غنی ہین ترے در کے محتاج آج

نہین ہی یہ طاقت کرین سرکشی
بہم بیٹھے ہین بازو در باج آج

خراج آپکو دیتے آئے ہین کل
لیا آپ نے کل سے ہی باج آج

سبھی خلق ہی حکم مین آپکے
دو عالم مین ہی آپ کا راج آج

کرے سرکشی گر کوئی آپسے
سبھی اوسکا ہو راج تاراج آج

خدا کے لیے اب تو مل جایئے
کہ تنہا ہون اور لیل ہی واج آج

مدینہ مین پڑھتا ہی ہر دم صلوۃ
نذیر حزین کا ہی معراج آج

۶۵

مرا دل ازل سے اسیر محمدؐ
ہوا ہی بلطف کثیر محمدؐ

عدو نبیؐ بے گمان ہی لعین
یقین کر بر رب کثیر محمدؐ

لے کسطرح ڈھونڈھے عیب ہو
کہان ہی کسیکا نظیر محمدؐ

ابوبکر و فاروق و عثمان بہم
علی شیر یزدان وزیر محمدؐ

کہان تک لکھون پایہ شان احمدؐ
کہ ہی عرش سے یہ سریر محمدؐ

ابد تک رہائی نہین ہی نہین
دلم از ازل شد اسیر محمدؐ

وصال محمدؐ ہو یا ذوالجلال
نصیب نذیر فقیر محمدؐ

وہ نہیں رکھتا اگر پروا مری
مجکو پر ہر لحظہ ہی پروا اوسکی ہے

اللہ اللہ ہی وہ بے پروا نذیر
ہو جیے قربان استغنائے دوست

چشم و دل ہر لحظہ ہر دم سوئے اوست
در ہمہ ساعات جست و جوئی اوست

کے بدل آرم ہوائے باغ خلد
خوشتر از گلزار جنت کوئی اوست

زلف جانان ہست چوگان بلا
خاطر آشفتہ من گوئے اوست

بہتر از ذکر دو عالم ذکر یار
خوشتر از دارین گفت و گوئی اوست

ماسوا ایش کہ بیاد آید مرا
در دو دل ہر لحظہ ہائے و ہوئی اوست

زال دنیا ہست مردار و زبون
طالب او سگ نخست شوئی اوست

عیسی مریم چہ درمان تذیر
روبیت روئے صنم دارو ئے اوست

دل گرفتار خم ابروئے اوست
جان نثار جوہر ابروئے اوست

روح مجروح نگاہ چشم و دل
مبتلائے نرگس جادوئے اوست

نرگس شہلا فدائے چشم یار
سرو شیدائے قد دلجوئے اوست

زلف مسکینش محیط روئے اوست
صاحب اسلام ہم ہندوئے اوست

ہی غریبون کا تو رفیق و شفیق ہر مصیبت سے دے امان یارب

امت احمدی کی بخشش ہو سب پہ ہو تو ہی مہربان یارب

بخش دے والدین کو میرے شاد رکھ اونکو ہر زمان یارب

میرے استاد اور اقارب سب جملہ احباب و دوستان یارب

رہین خرم ہمیشہ فی الدارین سب کو دے عیش جاودان یارب

پاک کر دے کثافت سے دل بر کو بخش جنت کا بوستان یارب

۵۳ بخش حافظ نذیر کو کہ وہ ہی عاجز و زار و ناتوان یارب

طوطی کو لب پہ طاقت گفتار یا نصیب کلک دری کو کلک تری رفتار یا نصیب

اللہ سے دعا ہی کہ وصل صنم ملے مجکو ہمیشہ دولت دیدار یا نصیب

ہی آرزو یہی کہ ابد تک رہا مجھے عشق نبی ہو الفت سرکار یا نصیب

دونون جہانمین ہو احمد کو یا خدا عیش و خوشی ہو اور ترا دیدار یا نصیب

یارب طفیل سید عالی نسب حسین حافظ کو حب احمد مختار یا نصیب

۵۴ خفا رہتے ہین مجھسے بے سبب آپ کیا کرتے ہین کیون مجھپر غضب آپ

کچھ خبر لایا نہ اوسن بلقیس کی
ہدہد شہر سبا نے کیا کیا
کیون نہین لاتی شمیم زلف یار
نظم یہ باد صبا نے کیا کیا

حافظ شیدا سے رہتے ہو خفا
جرم ایسا بے نوا نے کیا کیا

۴۸

جدا ہین یار سے دلبر مرا کیا ہوگا
فراق و ہجر مین جز غم کے سو کیا ہوگا
مجال کیا ہی ہمارے کسی وان تک پہونچین
کرین جو ہمکو وہ نزدیک دو کیا ہوگا
جو کچھ کہ حسن و ضیا ہی تمھارے رخ سے
وہ مہر و ماہ کی صورت پہ نور کیا ہوگا
فرشتے دیکھین گے جب ہم تمھین تو اوگا
خدا ہی جانے گا اے رشک حور کیا ہوگا

کبھی کمال ہی مہ کو کبھی زوال نہ ہو
کسیکو حسن پہ اپنے غرور کیا ہوگا

۴۹

خفا جسسے وہ سیمتن ہو گیا
تو دنیا مین رہنا کٹھن ہو گیا
تمھاری لطافت پہ نسرین فدا
نثار بدن نسترن ہو گیا
نزاکت پہ شیدا گل یاسمین
فدا بوے تن پر سمن ہو گیا
ہی دندان سے شرمندہ در یتیم
خجل لب سے لعل یمن ہو گیا
اوڑی نکہت زلف جب خلق مین
فدا اوسپہ مشک ختن ہو گیا

پیچ مین کسکی زلف کے آیا
دل تیرا پیچ و تاب دیکھ لیا

بیقراری مین بھی عجب ہی لطف
مزۂ اضطراب دیکھ لیا

خاک مین گر ملون نہین اب غم
خانۂ بوتراب دیکھ لیا

ارنی کے سوال کا حافظ
کن ترانی جواب دیکھ لیا

۴۴

عاشق گل ہون دوست بلبل کا
عشق ہی مجھکو خار اور گل کا

رنگ دیکھا کسیکی کاکل کا
پیچ مین دل پڑا ہی سنبل کا

ورد کرتا ہون سورۂ قل کا
ساقیا سنکے شور قلقل کا

صبر کر ہجر یار مین کہ خدا
دوست ہی صاحب توکل کا

طالب چشم و زلف جانی ہی
قاعدہ دور اور تسلسل کا

قتل کر کر کے پوچھتا ہی حال
ہون مین دیوانہ اس تجاہل کا

دیکھہ چل کر نذیر تو خرمن
ترک کر عیش ہند و کابل کا

۴۵

دل پریشان ہوا ہی شانے کا
ہی مزا زلف کے بنانے کا

ہون مرید اونکے آشیانے کا
سیر جنت کو مین نجانے کا

محسن و مولے و رب و خالقی		خواندے از ہند این نذیر خویش را
۳۵	ولہ	
خدا دکھائے ہمین پھر حرم مدینہ کا		تو جان نثار ہو قربان ہو تن مدینہ کا
۳۶	ولہ	
ہو عشق الٰہی مجھے سردار عرب کا ہی سید دارین ہی سردار عرب کا		اوس حامی دین قافلہ سالار عرب کا احمد کو کیا رب نے ہی مختار عرب کا
۳۷	ولہ	
حال ابتر ہی تیرے مشتاق کا خوش نہین خاک در اقدس سوا		ہی یہ خادم حلقۂ عشاق کا عیش و عشرت نعمت آفاق کا
۳۸	ولہ	
جلوۂ حق کو برملا دیکھا		جسنے دیدار مصطفاؐ دیکھا
۳۹	ولہ	
رب نے سب عیش و طرب دکھلایا		جلوۂ ملک عرب دکھلایا
۴۰	ولہ	
کر و مت فکر جینے کا جہان مین		کسیکو ہمنے یان بستا نہ دیکھا

بادشاہ ملک معنی کیون نہو — جو غلام شیر یزدان ہوگیا
خوبی قسمت سے اک شب خواب مین — مین مرید شاہ جیلان ہو لیا
دیکھکر آنکھون رسول اللہ کی — مجھکو بیشک یاد قرآن ہوگیا
حضرت صدیق اور حضرت عمرؓ — صدق و عدل انپر تو قربان ہوگیا
حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ — باغ حلم و علم انسے خوب خندان ہوگیا
یار مین چارون یہی اوس شاہ کے — جسپہ عاشق آپ سبحان ہوگیا
مجھکو دکھلاؤ بہار شیریؔ — ہندمین مین تو پریشان ہوگیا
مجھپہ اور سبحان علی سید رحم — مین مدح گو وہ مدح خوان ہوگیا
ایک پری کے فیض صحبت سے تو مین — والی ملک سلیمان ہوگیا

کوئی جنت کوئی غلمان سے بندہ نہیں
شاہ دو عالم یہ قربان ہوگیا

رخ پہ چھڑکٹ کیسو سے شام کا — اسی نمونہ صبح کا اور شام کا
بے مدد اللہ رب البیت کے — باندھا نہ انسان نہین احرام کا
منعم مرجع ہی خالق اسے رفیق — ہر دم اوسکی کرتا انعام کا
ہند سے میرا ہوا جانا اودھر — مین فدا ہون رب کے لطف عام کا

ہر سنگریزہ شربت و بطحا کا ہو گہر
کیا اپنا خامہ موتی پروتا نہ جائیگا

حافظ ندیم عشق محمد میں خوب رو
ہو کون جو مدینہ سے روتا نہ جائیگا

۲۴

پھر در دولت پہ یہ سیہ کار آئیگا
پھر در اقدس پہ یہ دیدہ پر آب آئیگا

پھر در اطہر پہ یہ خانہ خراب آئیگا
پھر در انور پہ یہ مثل حباب آئیگا

دیکھ لیا جسنے ہو باب السلام
تا ابد او سیر نہ عذاب آئیگا

بھیجو لنگا نامے ہزار بھی کبھی
نامہ کا میرے حضور گر نہ جواب آئیگا

تکیہ شفاعت کا ہو حرم میں خدا سے ہو
میرے گناہ ہونگا کیسے حساب آئیگا

جام محمد پیا اب نہ پیو لنگا اگر
خلد سے میرے لیے جام شراب آئیگا

مثل ندیم حزین کوئی مدینہ سے گیا
مورد الطاف عنایات جناب آئیگا

۲۵

قابل رحمت ستار نہ تھا
لائق رافت غفار نہ تھا

کعبۂ اقدس و اطہر دیکھا
اس عنایت کے سزاوار نہ تھا

کون ہو وہ جو ازل سے و اللہ
عشق احمد میں گرفتار نہ تھا

گل نرگس کی طرح حافظ
کیا تری چشم کا بیمار نہ تھا

حافظ خستہ تن بعشق حضور
جان اور دل سے ہو فقیر آیا

۱۹

جان فدا کرکے جان فدا آیا
ہند سے اب یہ بنوا آیا

در اقدس یہ پاشہ تقلین
آپ کے نام کا گدا آیا

چھوڑ کر سب کو یہ حزین الشد
ہو کے سر ایک سے جدا آیا

ناخدائی تو کر خدا کے لیے
اب تو لب پر خدا خدا آیا

دیکھنے کو شہا عرب کی بہار
یہ نذیر شکستہ پا آیا

۲۰

مین بھر تا تھا دم بدم آپکا
مجھے کھینچ لایا کرم آپکا

نہ مطلب مرا ہوگا جبتک حصول
نہ چھوڑونگا سر گزر قدم آپکا

بھروسا ہی دل کو نہایت مرے
بلاشک شفیع الامم آپکا

بجز ذات اقدس کے کوئی نہین
مین بھر تا ہون دم بدم آپکا

یہی آرزو ہی ابد تک رہے
میرے سر پہ حضرت قدم آپکا

دکھا دو دکھا دو جمال منور
کہ ہی عام لطف و کرم آپکا

شفیع الامم ہین محمد نذیر
یہ قصہ ہی سر جا علم آپکا



وہ خوش نصیب ہون کہ نہوگا کوئی کہین — زائر مجھے یہ روضۂ اطہر بنا دیا

کیا خاص لطف عام ہے مجھکو بلا کے یان — قلب سیاہ کو مرے انور بنا دیا

یارب مراد اُمّت احمدؐ ملے یونہین — جسطرح تو نے مجھکو تو نگر بنا دیا

کیا ہی دماغ اپنا معطر ہی رات دن — قیدی زلف ساقی کوثر بنا دیا

کیا گل ہی خلق اہل مدینہ کہ خلق کو — مہکا دیا سراسر کو معطر بنا دیا

عشق نبیؐ سے مجھکو نکیجو رہا قدیر — قیدی اگر نہ زلف معنبر بنا دیا

حافظ ہزار شکر خدائے کریم ہی
اپنے نبیؐ کا عاشق کمتر بنا دیا

صد شکر تجھے عاشق مستانہ بنایا — جانباز ہوا اے دل میخانہ بنایا

گیسو کا ہی سایہ مرے سر پر نہیں ہووا — اس کالی بری نے مجھے دیوانہ بنایا

رویا جو مین یاد در دندان صنم مین — ہر قطرۂ آنسو مرا دُر دانہ بنایا

کیونکر نہ جلین آتش حسرت سے رقیبان — جان شمع تجھے اور مجھے پروانہ بنایا

اللہ نے عطا مجھکو کیا تاج گدایان — اے یار تجھے افسر شاہانہ بنایا

لبریز شراب عنبی سے ہین وہ آنکھین — کس لطف سے یہ بادہ و پیمانہ بنایا

حافظ کا خدا حافظ ہے عرش پہ رہتا ہی — رہنے کو زمین پر ترے عرش آشیانہ بنایا

دیکھا ہی روے یار نہ مین جا عید کا
تمرہ ہی جید امرے بخت سعید کا

آنکھون سے اشک خون روان مین اسی سبب
خونی کفن ہی آج تمھارے شہید کا

اللہ رے فیض صحبت جد الحسنین تو
استاد عنصری ہی معلم لبید کا

آفات دو جہان سے خدا دے تجھے امان
حافظ تو ہی نذیر کلام مجید کا

جب غور سے دیکھا تو انوار خدا دیکھا
ہر چیز مین پوشیدہ اسرار خدا دیکھا

کرتے ہوئے عصیان نہین بخشے ہی گنہگار
اور رزق بھی دیتا ہی یہ کار خدا دیکھا

ہین جملہ نبی اور ولی اور ملائک
پر احمد مرسل کو محب دار خدا دیکھا

دربار محمد جیسے روزی ہو تو واللہ
اوسنے تو بلاشبہہ دربار خدا دیکھا

اشجار مین اثمار مین ریحان مین سبزہ مین
دیکھا تو ہر اک شے مین آثار خدا دیکھا

جسنے کہ نہ دیکھا اوسے اسجا پہ نذیرا
کیا اوسنے قیامت مین دیدار خدا دیکھا

حوصلہ کرتا ہی کیا دل اوس مکان کی سیر کا
پر چلے ہی جس جگہ وہم و گمان کے طائر کا

آنکھ اپنی بھی نہ دیکھے صورت زیبا کبھی
غیرت ایسی ہی جہان وان کر گیا ہی غیر کا

کوچہ جانان مین مسکن ہو یہی ہی بس مجھے
مین نہین شائق ہون گلزار ارم کی سیر کا

عشق نبیؐ ہو کس سے تمام و کمال آہ
عاشق خدا ہی اپنے نذیر و بشیر کا

قطعہ بند

لکھے ازل سے تا بہ ابد خامہ کیا لکھے
وصف و ثنائے شاہ عرب کے سریر کا

اور جملہ کاتبین و ملک انس و جان بھی
لکھتے رہین جو وصف رسولونکے پیر کا

ہرگز نہو وے نعت محمدؐ ادا کبھی
کس سے ادا ہو وصف خدا کے نظیر کا

خلاق خلق بس ہی ثنا خوان احمدیؐ
سامان کریگا کیا کوئی نعت جدید کا

قرآن مین جسکی نعت ہی اور ہر کتاب مین
مداح مین بھی ویسے ہون اوسی دستگیر کا

اللہ بیمثال نے ہمکو براہ لطف
شیدا بنا دیا ہی اوسی بے نظیر کا

یارب طفیل سیدا برار ہو قبول
دیوان جو یہ بہار عرب ہی نذیر کا

بہار سخن ہی ثنائے خدا
دل حامد مین ہو فدائے خدا

جو حمد خدا مین نہ مصروف ہو
اوسی پر ہو نازل بلائے خدا

وہی بندۂ حق ہی لاریب فیہ
ہی مطلوب جسکو رضائے خدا

طلب رب کی ہر دم کرو دوستو
مین کہتا ہون تمسے برائے خدا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام اللہ مطلع دیوان ہوا
اس لیے مقبول انس و جان ہوا

احمدؐ و حامدؐ محمدؐ نام ہی
حق تعالے جسکا مدح خوان ہوا

رحمۃ للعالمین محبوب رب
دو جہان مین شافع عصیان ہوا

صاحب لولاک خالق کا حبیب
مظہر کل مظہر یزدان ہوا

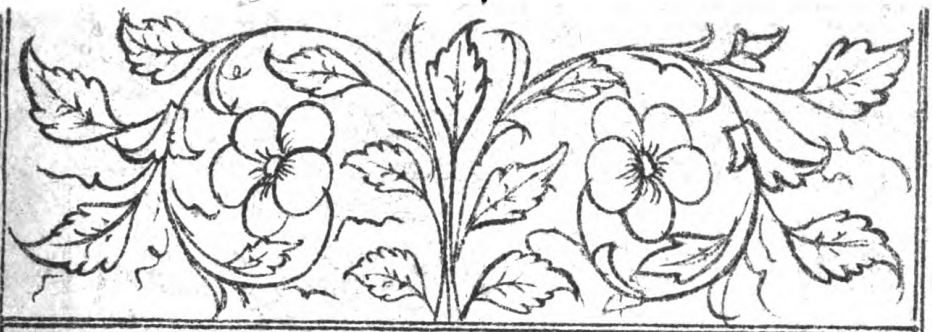
کنت کنزاً مخفیاً فرماکے رب
موجد ذات شہ فرقان ہوا

جلوہ گر عالم مین ہو کر وہ رحیم
باعث بہبودی کل ہان ہوا

عاشق شیدا ے حسن احمدی
فرش سے تا عرش انس و جان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ ونبیہ وحبیبہ محمدؐ واحمدؐ وحامد ومحمود وآلہ واصحابہ واہلبیتہ اجمعین بعد ازین فقیر محمد نذیر بن محمد صدیق بن ہاشم بن محمد العزیز غفر اللہ لہم متوطن بلدۂ متبرکہ مصطفےٰ آباد عرف رام پور پر نور حفظہا اللہ من الآفات والشرور اشعار چند کہ بمدح جناب رسالت مآب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم در ہند و مکہ مشرفہ و مدینہ طیبہ اتفاق افتادہ بود بعد تحصیل حج اکبر بعنایت خالق اطہر کہ در سنہ ۱۲۸۹ ہجری واقع شدہ بود اشعار مدح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را جمع نمودہ مسمی بہ بہار عرب نمودہ گلدستۂ انجمن عشاق آن خیر الآفاق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کردم وازناظرین ومنتفعین امید وارد عا مغفرت گشتم واز عنایت استاد معظم ومولانا مکرم متخلص بہ دوخلص شدہ ام یکی حافظ کہ بعنایت الٰہی حافظ کلام مجید ہستم ودیگر نذیر کہ نام فقیر مؤلف است ودرین کتاب بہر دو تخلص اتفاق افتاد وغزلیات اردو و فارسی وغیرہ بہ توفیق خالق الکائنات گفتہ شدند مجال آشتم نبود کہ درچنین وادی پر خطر اکت ولطافت قدم نہد مگر بہ امداد غیبی و تائید لاریبی چنین بظہور رسیدہ وانچہ بحضور روضۂ مقدسہ گفتہ شدہ سراسر عنایت است ورنہ خاکسار بجوا ہن خود نبود الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ علی احسانہ والشکر علی امتنانہ واللہ ولی التوفیق ومنہ الہدایۃ الی طریق التحقیق فقط



تقریظ چکیدۂ خامۂ دوزبان دقیقہ رس معنی سنج ہمپایۂ وزیر و نظیر
اعنی جناب مولانا محمد بشیر صاحب خلف الصدق مصنف سلمہ القدیر

بہار ثنائے لاتعد ولاتحصیٰ مر بہار پیرایۂ ازیں ازیباست کہ غنچہ ہائے گوناگون را
در چمنستان جہان گل کردہ و ماغ عالم معطر گردانید۔ و آبہار محامد بیمنتہا
و نعوت لاانتہا باغبانے راسزاست کہ از ہار گلزار عرب و عجم را
معنبر ساختہ بمشام جان عالمیان بوئے خوشش رسانید سبحان اللہ ربیع
بہار عرب و خمی زینت عجم یعنی گلدستۂ نعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ از
کلک گہر سلک عالم بے نظیر و شاعر لاعدیل مداح رسول جلیل و حبیل
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واہل بیتہ وسلم ابی و استاذی و مرشدی حافظ و حاجی و مولوی
محمد نذیر لازالت شموس افاداتہ طائعۃ بصفحۂ قرطاس نقش ظہور پذیرفتہ
و بمقام حرمین شریفین ترتیب یافتہ مقبول ملائکہ و حور و معشر جن و
و بشر گردید من بندۂ حقیر محمد بشیر محرر این تحریر را بعد والدین بطفیل تقریظ دیوان
بہار عرب صورت مغفرت و زینی بدو بر جان جمیع مستفیدان رقم فرماید قط آمین یارب العالمین

صنایع و مکافض خلایق زو آسمان بہ
عون ع مکین ن وول خلایق مین ن

گلدستۂ خندان یعنی دیوان محامد سرور انس و جان زیب انجمن ارباب تحقیق و ادب مسمے بہ

دیوان بہار عرب

جو جلوہ طبع رنگین جناب مولوی محمد نذیر صاحب تخلص حافظ و نذیر رامپوری ہے

مطبع نامی منشی نول کشور مین بتازگی طبع و نقیاب ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ وملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکنے مین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے پیمائل پیج کے تین صفحہ بھی سادے ہین انمین بعض کتب کلیات ودواوین اردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کا رخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

INDIA INSTITUTE

کتب کلیات ودواوین اردو

کلیات انشاء اللہ خان - نتیجہ طبع شاعر نامی بدلہ سنج میر انشاء اللہ خان انشا تخلص عہد نواب سعادت خان ہین بڑے مقرب حاضر جواب تھے -

کلیات نساخ - عمدہ کلیات جسمین نادر نادر رسائل ذیل ہین -

۱ - شاہد عشرت - ۲ - سخن شعرا - ۳ - شہاز نساخ ۴ - مہر غیب دل - ۵ - دفتر بیتان - ۶ - گنج لغانج ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قند پارسی - ۹ - زبان ریختہ ۱۰ - قطعہ منتخب - از جلوہ گری طبع وقاد مولوی عبد الغفور خان بہادر -

کلیات سودا - قصائد وشنویات ودواوین ورباعیات از کلام تاج الشعراء مرزا رفیع السودا مستند الکلام -

کلیات نظیر - اکبر آبادی -

کلیات تراب - مجموعہ جسمین چند کتابین ہین - ۱ - دیوان - ۲ - شنوی عاشق صنم - ۳ - گلزار جان - ۴ - شجرہ قادریہ -

کلیات صنعت - کلام شاعر مستند میان کریم الدین صنعت -

کلیات ناسخ - دو دیوان صفحہ اور حاشیہ پر نتیجہ بلندی فکر شیخ امام بخش ناسخ شاعر مستند لکھنوی -

کلیات آتش - طبع بغداد سخنور نامی خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی معاصر ناسخ

کلیات نظام - کلام سخنور خوش فکر نواب محمد مردان علیخان بہادر -

کلیات تسلیم - جسکا نام تاریخی نظم ارجمند ہی نتیجہ خوش فکری زبان آوری بلند خیال شاعر بدلہ سنج منشی امیر اللہ صاحب تخلص تسلیم شاگرد حضرت نسیم دہلوی -

کلیات میر تقی - اوستاد مستند مسلم الثبوت کا کلام بعد نظر ثانی مکرر چھپا -

کلیات مومن خان - جدید الطبع -

کلیات وہبی - طبع بغداد سخنور نامی منشی شیو پرساد نبیرہ اودھ اخبار -

صنایع مکین و مکافض خلایق زو آسمان
بعون صانع مکین و مکافض خلایق زو آسمان

گلدستۂ خندان یعنی دیوان محمد سرور انس و جان نسبۃً بن ارباب تبع و داد سخن

دیوان بہار عرب

جو جلوہ طبع رنگین جناب مولوی محمد نذیر صاحب تخلص حافظ و نذیر رامپوری ہے

مطبع نامی منشی نول کشور مین بتازگی طبع و نقیح پایا ہوا

Dīwān i Ṣahār-ĕ-'arab.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

